



سوال

(34) زکوٰۃ کا پسمہ مستقی پر ہمیز گار کا حق ہے، یا ہر مسکین 'غریب کا۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کا پسمہ مستقی پر ہمیز گار کا حق ہے، یا ہر مسکین غریب کا بہت روپیہ ہونے پر چند مساکین کو دینا چند کوند دینا مساکین کی حق تلفی ہے یا نہیں۔ پڑوسی سید کو حق پڑوسی سمجھ کر زکوٰۃ دینا کیسا ہے؟ اور غریب لاچار ہندو کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مصرف زکوٰۃ غریب مساکین ہیں، اس میں مومن کافر کی تمیز نہیں، {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْإِيْمَةِ} غریب سید کے ساتھ اور طرح سے سلوک کریں زکوٰۃ ان پر حرام ہے۔ (۱۲ ذی قعد: ۱۳۳۳ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۹)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ علمائے حدیث